سوال

(228) لوگوں کے لیے اجرت پر قراءت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگوں کے لیے اجرت پر قراءت کا کیا حکم ہے؟ ہمیں مستفید فرمائیے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس سے مقصود لوگوں کو قرآن سکھلانا اور انہیں یاد کرانا ہو تو علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ایک ڈسے ہوئے آدمی کے لیے صحابہ رضی اللہ عنہم نے طے شدہ اجرت کی شرط پر قرآن پڑھا۔ اسی حدیث کے سلسلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا:

((اِنَّ اَحَقَّ مَا اَخَذْتُم عَلَيْهِ اَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ))

''تم جس چیز پر اجرت لینے کے سب سے زیادہ حق دار ہو، وہ اللہ تعالی کی کتاب ہے۔''

اس حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں نکالا۔

اور اگر اس قراءت سے مقصود محض تلاوت ہو، خواہ کسی مناسبت سے ہو تو اس پر اجرت لینا جائز نہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ وہ قراءت قرآن پر اجرت لینے کی تحریم میں کوئی نزاع نہیں جانتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 215